

## رضا خانیت کے رد میں اہم کتابیں

رضا خانیت کے رد میں جو کتابیں لکھی گئی ہیں، ان میں سے اہم کتابوں کا ذیل میں تذکرہ کیا جاتا ہے؛ تاکہ طلبہ اس سے استفادہ کریں:

(۱) براہین قاطعہ: یہ حضرت مولانا خلیل احمد صاحب سہارنپوری کی تصنیف ہے، اور ”انوارِ ساطعہ“ کے رد میں لکھی گئی ہے، اس میں پہلے بدعت کی تعریف پھر بدعاتِ مروجہ کی تردید کی گئی ہے۔

(۲) المہند علی المفند: یہ بھی حضرت مولانا خلیل احمد صاحب سہارنپوری کی تصنیف ہے، اس میں علمائے حرمین شریفین کے ۲۶ سوالوں کے جوابات ہیں۔

(۳) تشییط الاذان: یہ بھی حضرت مولانا خلیل احمد صاحب سہارنپوری کی تصنیف ہے، اس میں اذانِ خطبہ مسجد کے اندر پڑھنے کا ثبوت ہے۔

(۴) جہد المقل: یہ حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن صاحب دیوبندیؒ کی تصنیف ہے اس میں عمومِ قدرتِ باری تعالیٰ کو ثابت کیا گیا ہے، یعنی امکانِ کذب اور امکانِ نظیر کے مسئلہ پر بحث کی گئی ہے۔

(۵) الشہاب الثاقب: یہ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنیؒ کی تالیف ہے، حسام الحرمین میں مولوی احمد رضا خاں نے اکابر علمائے دیوبند کی طرف جن کفریہ عقائد کی نسبت کی تھی، ان کی تردید کی گئی ہے اور اکابر کی ان عبارتوں کا مطلب بیان

کیا گیا ہے جن سے خاں صاحب نے دھوکا دینے کی ناکام کوشش کی ہے۔

(۶) السحاب المدرار: یہ حضرت مولانا مرتضیٰ حسن صاحب چاند پوری کا رسالہ ہے، اس میں حفظ الایمان، براہین قاطعہ اور تحذیر الناس کی ان عبارتوں کی تشریح و توضیح کی گئی ہے جن کو کاٹ چھانٹ کر خاں صاحب نے اکابر علمائے دیوبند پر کفر کا فتویٰ لگایا تھا۔

(۷) الجنة لأهل السنة: یہ مفتی عبدالغنی صاحب صدر مدرس مدرسہ امینیہ دہلی کی تصنیف ہے، اور رضا خانیت کے رد میں بہت مفصل اور عمدہ کتاب ہے۔

(۸) بوارق الغیب: یہ مولانا محمد منظور نعمانی رحمہ اللہ کی تصنیف ہے، اور علم غیب کے مسئلہ پر لا جواب کتاب ہے۔

(۹) ازالة الريب: یہ مولانا محمد سرفراز خاں صاحب صفدر رحمہ اللہ کی تصنیف ہے، اور علم غیب کے مسئلہ پر بہت مفصل کتاب ہے۔

(۱۰) راہ سنت: یہ بھی مولانا محمد سرفراز خاں صاحب صفدر کی تصنیف ہے، اس میں تمام بدعات مروجہ کی تردید کی گئی ہے۔

(۱۱) اختلاف امت اور صراط مستقیم: کا وہ حصہ جو دیوبندی بریلوی اختلاف کی وضاحت کرتے ہوئے، حضرت مولانا محمد یوسف صاحب لدھیانوی رحمہ اللہ نے تحریر فرمایا ہے، یہ رضا خانیت کے رد میں بہترین عام فہم کتاب ہے۔

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

